تیسری زبان کی درسی کتاب

دوٗر پاس

(نویں جماعت کے لیے)

4923

विद्या ऽ मृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Door Pass, UL3 for Class IX

ISBN 978-93-5007-128-1

پہلا ایڈیشن

اکتوبر 2010 آشوین 1932

دیگر طباعت

دسمبر 2012 اگہن 1934

اپریل 2019 چیتر 1941

PD 000 SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2010

قیمت : ₹ 75.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : ابیناش کُلّو
ایڈیٹر : سید پرویزاحمد
پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے

رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرپرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مِری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دھلی
جولائی 2010

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

اِس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کی خاص اہمیت ہے۔ یہ ملک کے مختلف صوبوں میں بولی، سمجھی اور پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت اردو کی تعلیم پر ہندوستان کی بعض ریاستیں توجہ کرتی رہی ہیں لیکن درسی کتابیں فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ان ریاستوں کو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے ایک منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ اردو کی نئی درسی کتابیں آسانی سے اسکولوں کو فراہم کی جاسکیں۔

مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی سے بارھویں جماعت تک اردو میں درسی کتابیں کونسل کے ذریعے پہلے ہی فراہم کی جاچکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں ’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ کے مطابق تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دسویں جماعت تک اردو بہ طور ثانوی زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش آٹھویں درجے کے معیار تک اور دسویں جماعت تک اردو کو بہ طور تیسری زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش چھٹے درجے کے معیار تک ہونی چاہیے۔ ان زبانوں کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبا کو ایک ایسے سماج میں فعال شرکت کے لیے تیار کرنا ہے جس میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

کونسل کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ”دوٗر پاس“ نویں جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ طور تیسری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چوں کہ ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے لہٰذا مذکورہ درسی کتاب اس سلسلے کی تیسری کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے تاکہ وہ ملک کے لسانی تقاضوں کو بہتر طور پر پورا کرسکیں۔ اس کی تالیف وتدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے لیکن اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچوں کو براہِ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران اُن کے اندر خود اِن قدروں کا شعور پیدا ہوسکے۔

اسباق کے انتخاب میں ’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ کے ساتھ ساتھ بچوں کی عمر، دل چسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔ رٹنے کے طریقۂ کار سے گریز کرتے ہوئے افہام و تفہیم پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ مشقوں کے ذریعے اس کتاب کو زیادہ آسان، دل چسپ اور کار آمد بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ نظم ’جلوۂ دربارِ دہلی‘ طلبا کی دل چسپی کے پیشِ نظر صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہے۔ اس کے لیے نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی اس سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، **مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال**

انور ظہیر انصاری، ایسو سی ایٹ پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، ایم ایس یونیورسٹی، بڑودہ

جاوید اختر وارثی، ٹی جی ٹی (اردو)، گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول، بیلا روڈ، دریا گنج، نئی دہلی

حدیث انصاری، لکچرار اور صدر، شعبۂ اردو، اسلامیہ کریمیہ پی جی کالج، اندور

حلیمہ سعدیہ، ٹی جی ٹی (اردو)، ہمدرد پبلک اسکول، تعلیم آباد، سنگم وہار، نئی دہلی

خالد بن رشید، ٹی جی ٹی (اردو)، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی

سمیّہ مسعودی، پی جی ٹی (اردو)، رابعہ گرلس پبلک اسکول، لال کنواں، دہلی

شکیل اختر فاروقی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ٹیچرس ٹریننگ کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صاحب علی، پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، ممبئی یونیورسٹی، ممبئی

صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سینئر سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

طارق سعید، ریڈر اور صدر، شعبۂ اردو، ساکیت پی جی کالج، فیض آباد

عبدالحق، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عبدالمغنی، اردو ٹیچر، مولانا آزاد اکیڈمی اردو اسکول، مانڈیر، رانچی

محمد قمر، اردو لکچرار، گورنمنٹ انٹر کالج، فیض آباد

محمد قمر الہدیٰ فریدی، ریڈر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

معراج احمد، ٹی جی ٹی (اردو)، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی

معین الدین جینا بڑے، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

نسرین بیگم، ریڈر اور صدر، شعبۂ اردو، بیکنٹھی دیوی کنیا مہاوِدّیالیہ، آگرہ

نکہت پروین، ٹی جی ٹی (اردو)، کریسنٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

وہاج الدین علوی، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر محمد معظّم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں اقبالؔ، بے نظیرؔ شاہ وارثی، نظیرؔ اکبرآبادی، محمد اسمٰعیلؔ میرٹھی، جوشؔ ملیح آبادی، خلیلؔ الرحمٰن اعظمی، ساحرؔ لدھیانوی اور اکبرؔ الہ آبادی کی نظمیں شامل ہیں۔ طنز و مزاح کے تحت کنھیا لال کپور اور مشتاق احمد یوسفی کی تخلیقات شامل کی گئی ہیں۔ کہانیوں میں پنچ تنتر کی کہانی، مالوہ کی کہانی اور قرۃ العین حیدر کی کہانی شامل کی گئی ہے۔ کونسل ان سبھی تخلیقات کے لیے شاعروں، مصنفوں اور ان کے ورثا کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، ابوالحسن اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے حصہ لیا، کونسل ان سبھی حضرات کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں خصوصی تعاون کے لیے کونسل ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی کی بھی ممنون ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف　　سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی　　خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات　　بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

فہرست

پیش لفظ iii
اس کتاب کے بارے میں v
1۔ ترانۂ ہندی نظم (محمد اقبالؔ) 01
2۔ عقل مند ہنس کہانی 05
3۔ ہمارا قومی کھیل مضمون 10
4۔ پھل پھول نظم (بے نظیر شاہ وارثی) 16
5۔ کفایت شعاری حکایت 20
6۔ ایک پرانی کہانی کہانی (قرۃ العین حیدر) 24
7۔ برسات اور پھسلن نظم (نظیر اکبرآبادی) 28
8۔ بات سے بات اخلاقیات 32
9۔ ایک انوکھا عجائب گھر مضمون 37
10۔ جگنو اور بچّہ نظم (محمد اسمٰعیل میرٹھی) 43
11۔ ہندوستان کی چند مشہور خواتین مضمون 48
12۔ بے وقوف کہیں کے کہانی 52
13۔ بہار کی ایک دوپہر نظم (جوشؔ ملیح آبادی) 57
14۔ اردو کی کہانی مضمون 62
15۔ بالغوں کے لیے تیسری کتاب مزاح (کنھیّا لال کپور) 66

16۔ گیت	نظم	(خلیل الرحمٰن اعظمی)	72
17۔ عالمی حرارت	مضمون	(ادارہ)	76
18۔ زیرو ناٹ آؤٹ	مزاح	(مشتاق احمد یوسفی)	82
19۔ اے شریف انسانو!	نظم	(ساحرؔ لدھیانوی)	87
20۔ جلوۂ دربارِ دہلی	نظم	(اکبرؔ الٰہ آبادی)	92